دعائیں

منظوم اردو ترجمہ

از

پروفیسر حسین سحر

التماسِ سورۂ فاتحہ

برائے ایصالِ ثواب

مرحوم میاں برکت علی ولد میاں محمد اسمٰعیل

و

مرحومہ نواب بی بی بنت میاں روشن دین

ملتمس

فرزندان و اہلِ خانہ

ضابطہ

اشاعت اوّل:..................2011ء

کمپوزنگ:..........ابومیسون اللہ بخش

طباعت:..................عاتکہ پرنٹرز۔ملتان

اہتمام:..................الکتاب گرافکس ملتان

اشاعت:..................سحر سنز۔ملتان/لاہور

ہدیہ:..................سورۂ فاتحہ

برائے ایصالِ ثواب

مرحوم میاں برکت علی و مرحومہ نواب بی بی

ملنے کا پتا

سحر سنز A-265 چاہ بوہڑ والا ملتان

کتاب نگر حسن آرکیڈ ملتان کینٹ

الکتاب گرافکس پل شوالہ ملتان

نوٹ: اس کتاب کے ساتھ اِن دعاؤں پر مشتمل ایک عدد سی ڈی بھی شامل ہے

ترتیب

حدیث کساء:.................. 4

دعائے کمیل:.................. 24

دعائے صباح:.................. 64

دعائے توسل:.................. 80

*****

حَدِيثِ كِسَاء

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ الْاَنْصَارِيْ
عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ
بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا
قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ
اللهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ:
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ:
عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ: اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ
بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ: لَهٗ اُعِيْذُكَ
بِاللهِ يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ
يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ
فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَاءِ الْيَمَانِيْ

حدیثِ کساء

الٰہی! رحمتیں نازل ہوں بے پایاں محمدؐ اور اُن کی آلِ اطہرؑ پر

خدا کے نام سے، بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے۔

روایت ہے یہ جابر ابن عبداللہ انصاریؓ سے،

فرمایا جناب فاطمہ زہراؑ نے،

اک دن میرے والد یعنی سرکارِ دوعالمؐ میرے گھر تشریف لائے،

اور فرمایا، سلام اے فاطمہؑ! اے پیاری بیٹی!

مجھ کو کمزوری سی کچھ محسوس ہوتی ہے بدن میں،

تم اُڑھا دو مجھ کو لا کر چادرِ یمنی،

تو میں نے لا کے وہ چادر اُڑھا دی

میں نے دیکھا، ہو گیا کچھ اور ان کا چہرۂ انور درخشاں چودھویں کے چاند کی

صورت،

فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ
وَاِذَا وَجْهُهُ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ
فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهِ وَكَمَالِهِ فَمَا كَانَتْ
اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ
قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا
قُرَّةَ عَيْنِيْ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِيْ
فَقَالَ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ
رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ
نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ
لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

ذرا سی دیر کے بعد آ گئے میرے بڑے بیٹے حسنؑ ،
اور یہ کہنے لگے، کہ امی جان!
اپنے گھر میں بابا جان کی خوشبو مجھے محسوس ہوتی ہے،
کہا میں نے کہ اے نورِ نظر! دل کے ثمر!
تم ٹھیک کہتے ہو،
کہ چادر میں تمہارے نانا جان آرام فرما ہیں۔
حسنؑ آگے بڑھے اور عرض کی اُن سے،
سلام اے نانا جان! اے مرسلؐ برحق!
اجازت ہو تو میں بھی آپؐ کی چادر میں آ جاؤں؟
یہ فرمایا رسولؐ پاک نے، پیارے پسر! اے مالک و مختارِ کوثر!
ہاں، اجازت ہے تمہیں آنے کی،
اور وہ آ گئے چادر میں،
تھوڑی دیر گزری تھی،
کہ گھر آئے حسینؑ، اور یہ لگے کہنے، کہ امی جان!
نانا جان کی خوشبو مجھے محسوس ہوتی ہے۔

فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ قَدْ اَذِنْتُ

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ

الْحُسَيْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ

عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ، فَقُلْتُ. وَعَلَيْكَ

السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ

وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ: لِيْ يَآ اُمَّاهُ

اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَيِّبَةً

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ:

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ

الْكِسَآءِ فَدَنٰى الْحُسَيْنُؑ نَحْوَ الْكِسَآءِ

وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

کہا میں نے کہا، کہ اے نورِ نظر! دل کے ثمر!

تم ٹھیک کہتے ہو،

کہ چادر میں تمہارے نانا جان آرام فرما ہیں حسنؑ کے ساتھ،

یہ سن کر بڑھے آگے حسینؑ، اور عرض کی اُن سے،

سلام اے نانا جان! اے مرسلؐ برحق!

اجازت ہو تو میں بھی آپ کی چادر میں آجاؤں؟

یہ فرمایا رسولؐ پاک نے، اے پیارے بیٹے، اے مری امت کے شافع!

ہاں اجازت ہے،

تو وہ چادر کے اندر آگئے،

کچھ دیر گزری تھی کہ آپہنچے ابوالحسینؑ، امیرالمومنین

اور مجھ سے فرمایا۔

سلام حسنینؑ کی ماں! فاطمہؑ!

گھر میں مجھے محسوس ہوتی ہے مرے بھائی رسول اللہؐ کی خوشبو،

کہا میں نے، کہ جی ہاں! آپؑ کے بیٹوں کے ساتھ آرام فرما ہیں وہ چادر میں،

سُنا جب یہ، علیؑ آگے بڑھے اور پھر یہ فرمایا،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا

تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ

يَا وَلَدِيْ وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِيْ قَدْ

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

الْكِسَاۤءِ، فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ

عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَبَا الْحَسَنِ وَ

يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ

اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ اَخِيْ وَ ابْنِ عَمِّيْ

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ

وَ لَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ

سلام اے مرسلؐ برحق!

اجازت ہوتو میں بھی آپ کی چادر میں آجاؤں؟

یہ فرمایا رسولؐ پاک نے، تم پر سلام اے میرے بھائی! میرے نائب اور علمبردار!

اجازت ہے،

تو پھر چادر کے اندر آ گئے وہ بھی،

اب اس کے بعد خود میں نے گزارش کی،

سلام اے باباجان! اے مرسلؐ برحق!

اجازت ہوتو میں بھی آپ کی چادر میں آجاؤں؟

یہ فرمایا رسولؐ پاک نے، اے پیاری بیٹی، اے مری لختِ جگر!

تم کو اجازت ہے،

تو میں بھی آگئی چادر کے اندر،

جب اکٹھے ہو گئے ہم سب کے سب چادر میں،

ختمیؐ مرتبت نے تھام کر دونوں سرے اُس چادرِ اطہر کے،

ہاتھوں کو کیا اپنے بلند افلاک کی سمت اور یوں ارشاد فرمایا،

الٰہی! ہیں یہی بس میرے اہل بیت،

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهٗ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَآ اَخِیْ وَ يَا وَصِيِّیْ
وَخَلِيْفَتِیْ وَ صَاحِبَ لِوَآئِیْ قَدْ
اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ تَحْتَ
الْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ
وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ
مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ: وَعَلَيْكِ
السَّلَامُ يَا بِنْتِیْ وَيَا بَضْعَتِیْ قَدْ
اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ
اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَیِ الْكِسَآءِ

میرے خاص حامی اور ناصر ہیں یہ،
ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خوں ہے میرا خوں
اذیت دی انہیں جس نے، اذیت دی مجھے اُس نے،
کیا غمگیں انہیں جس نے، کیا غمگیں مجھے اُس نے،
ہے جس کی صلح اِن سے، مجھ سے بھی ہے صلح اُس کی،
اور اِن سے جنگ کی جس نے، تو اُس نے جنگ کی مجھ سے،
عداوت جس نے ان سے کی، تو اس نے کی عداوت مجھ سے،
اور جس نے بھی رکھی دوستی اِن سے، تو گویا دوستی مجھ سے رکھی،
یہ سب ہیں مجھ سے اور میں اِن سے ہوں،
اے اللہ! نازل کر تو مجھ پر اور ان پر اپنی رحمت اور برکت،
اور عطا کر اپنی بخشش اور کرم اور اپنی خوشنودی،
اور ان سے دور رکھ ہر طرح کی آلودگی،
اور پاک رکھ اتنا انہیں، جتنا کہ حق ہے پاک رکھنے کا،
خدائے عز و جل نے سن کے یہ ارشاد فرمایا ملائک سے،
سنو! اے ساکنانِ عرش!

وَ اَوْمَیٰ بِیَدِہِ الْیُمْنٰی اِلَی السَّمَآءِ
وَ قَالَ اللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰؤُلَآءِ اَھْلُ
بَیْتِیْ وَ خَآصَّتِیْ وَ حَآمَّتِیْ لَحْمُھُمْ
لَحْمِیْ وَ دَمُھُمْ دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا
یُؤْلِمُھُمْ وَ یَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُھُمْ
اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ وَ سِلْمٌ
لِّمَنْ سَالَمَھُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاھُمْ
وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّھُمْ اِنَّھُمْ مِنِّیْ
وَ اَنَا مِنْھُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ
بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ
رِضْوَانَكَ عَلَیَّ وَ عَلَیْھِمْ وَ اَذْھِبْ
عَنْھُمُ الرِّجْسَ وَ طَھِّرْھُمْ تَطْھِیْرًا
فَقَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ جَلَّ یَا مَلٰٓئِكَتِیْ
وَ یَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ

مجھ کو اپنی عزت اور جلالت کی قسم،
پیدا کیا، میں نے زمین و آسماں کو،
جگمگاتے چاند اور سورج کو،
اور بہتے ہوئے دریاؤں کو اور کشتیوں کو،
صرف انہی پانچوں کی الفت میں،
جو سارے زیر چادر ہیں،
کہا جبرئیلؑ نے، اے رب!
بھلا یہ کون ہیں؟ جو زیر چادر ہیں؟
خدائے پاک نے ارشاد فرمایا،
نبوت کے یہ گھر والے ہیں اور معدن رسالت کا ہیں،
یہ ہیں فاطمہؑ، ان کے پدر، ان کے پسر اور ان کے شوہر،
پھر کہا جبرئیلؑ نے، اے رب!
اجازت دے مجھے،
جا کر زمیں پر زیر چادر ان مقدس ہستیوں کے ساتھ میں ہو جاؤں شامل،
رب نے فرمایا، اجازت ہے،

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً
وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا
مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا
بَحْرًا يَّجْرِىْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِىْٓ
اِلَّا فِىْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ
الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ
الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ: يَا رَبِّ وَ مَنْ
تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ
اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ
هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا
فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِىْٓ
اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ
مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ: نَعَمْ قَدْ
اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ

تو جبرائیل آئے اور کہا اُن سے،
سلام اے مرسلؐ دیں!
حق تعالیٰ آپؐ پر کرتا ہے نازل رحمتیں بے حد،
وہ فرماتا ہے،
مجھ کو اپنی عزت اور جلالت کی قسم،
پیدا کیا میں نے زمین و آسماں کو،
جگمگاتے چاند اور سورج کو،
اور بہتے ہوئے دریاؤں کو اور کشتیوں کو،
آپ کی الفت میں،
اور مجھ کو اجازت دی ہے،
تا کہ آپؐ کے میں ساتھ شامل ہوں،
تو کیا اے مرسلِ حق!
آپ کی بھی ہے اجازت مجھ کو؟
فرمایا رسولؐ اللہ نے،
تم پر سلام اے وحیِ خالق کے امیں!

وَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ

اَلْعَلِيُّ الْأَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ

وَيَقُولُ لَكَ: وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي

إِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا

أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا

وَلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ

وَلَا بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فُلْكًا يَسْرِي

إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ

أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ

تَأْذَنُ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ

رَسُولُ اللهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِينَ

وَحْيِ اللهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

فَدَخَلَ جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ

تم کو اجازت ہے،

تو جبرائیل بھی چادر کے اندر آ گئے،

اور عرض کی اُن سے،

خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے آپ حضرات کی جانب،

وہ ہے ارشاد فرماتا،

اے اہلِ بیت پیغمبر!

خدا یہ چاہتا ہے، تم سے رکھے دُور ہر آلودگی کو،

اور رکھے وہ پاک و پاکیزہ تمہیں ایسے،

کہ جیسے پاک کرنے کا ہے حق،

کہنے لگے میرے پدر سے یہ علیؑ،

اے مرسلِ حق!

کیا فضیلت ہے خدائے پاک کے نزدیک اس چادر میں ہم سب کی؟

تو فرمایا رسولؐ ہر دو عالم نے،

قسم مجھ کو خدائے پاک کی،

جس نے نبی برحق مجھے مبعوث فرمایا،

الْكِسَاءِ فَقَالَ: لِأَبِي إِنَّ اللهَ قَدْ
أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُوْلُ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللهُ
لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ فَقَالَ:
عَلِيٌّ لِأَبِي: يَا رَسُوْلَ اللهِ أَخْبِرْنِي
مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ
الْفَضْلِ عِنْدَ اللهِ فَقَالَ النَّبِيُّ
وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا
وَّاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ
خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ
أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ
شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ
الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ
وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ يَتَفَرَّقُوْا

کیا مجھ کو رسالت سے مشرف،
اور بنایا دو جہانوں میں نجاتِ خلق کا باعث مجھے،
جب بھی بیاں ہوگی ہماری یہ حدیث اہل زمیں کی ایسی محفل میں،
کہ ہوں موجود جس میں چاہنے والے ہمارے اور شیعہ،
تو نزولِ رحمتِ حق ہوگا اُن پر،
گھِر لیں گے چارسُو ان کو فرشتے،
اور اُن سب کے لئے بخشش وہ چاہیں گے،
علیؑ نے سن کر فرمایا،
قسم ہے ربِ کعبہ کی،
تو پھر ہم اور شیعہ بھی ہمارے کامیاب و کامراں ٹھہرے،
یہ فرمایا نبیؐ نے،
اے علیؑ! مجھ کو قسم ہے اُس خدائے پاک کی،
جس نے نبی برحق مجھے مبعوث فرمایا،
کیا مجھ کو رسالت سے مشرف،
اور بنایا دو جہانوں میں نجاتِ خلق کا باعث مجھے،

فَقَالَ عَلِيٌّ: اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيْعَتُنَا
وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا:
يَا عَلِيُّ! وَ الَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ
نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا
ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ
مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ
مِّنْ شِيْعَتِنَا وَ مُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ
اِلَّا وَ فَرَّجَ اللهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا
وَكَشَفَ اللهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ
اِلَّا وَ قَضَى اللهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ
اِذًا وَّ اللهِ فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ
شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَ سُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا
وَ الْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ۝

☆☆☆☆☆

جب بھی بیاں ہوگی ہماری یہ حدیث ایسی کسی محفل میں،
ہوں موجود جس میں چاہنے والے ہمارے اور شیعہ،
ان میں سے کوئی اگر رنجیدہ و مغموم ہوگا،
خالق کونین اس کے رنج و غم کو دور فرمائے گا،
اور ہر طالب حاجت کی حاجت پوری فرمائے گا،
یہ سن کر علیؑ ابن ابی طالب نے فرمایا،
قسم ہے ربِ کعبہ کی،
ہم اہل بیتِ پاک اللہ کے فضل و کرم سے کامیاب و کامران ہیں،
اور ایسے ہی ہیں شیعہ بھی ہمارے کامیاب و کامراں دنیا و عقبیٰ میں،

☆☆☆☆☆

دعاء كميل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ
الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَ بِقُوَّتِکَ
الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ
لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَ ذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ
وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا
كُلَّ شَیْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُوْمُ
لَهَا شَیْءٌ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ
مَلَأَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّ بِسُلْطَانِكَ
الَّذِیْ عَلَا كُلَّ شَیْءٍ وَّبِوَجْهِكَ
الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ وَّ
بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ
شَیْءٍ وَّ بِعِلْمِكَ الَّذِیْ اَحَاطَ

دعائے کمیل

الٰہی مانگتا ہوں تجھ سے
دے کر واسطہ میں تیری رحمت کا
جو ہر شے سے ہے بڑھ کر،
اور اُس قوت کا
جو ہر شے پہ حاوی ہے،
اور اس کے سامنے ہے عاجزی سے پست ہر شے،
مانگتا ہوں تجھ سے
دے کر واسطہ میں تیرے اُس جبروت کا
جس کے ذریعے تو ہے ہر اک شے پہ غالب،
اور تجھ سے مانگتا ہوں
واسطہ دے کر تری عزت کا،
جس کے سامنے ہرگز ٹھہرتی ہی نہیں ہے کوئی شے،

بِكُلِّ شَيْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ
اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ
يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ
يَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ
تُنْزِلُ الْبَلَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ كُلَّ
ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ خَطِيْئَةٍ

اور مانگتا ہوں
تیری اُس عظمت کا دے کر واسطہ
جس سے نظر آتی ہے پُر ہر شے،
الٰہی، مانگتا ہوں تجھ سے
دے کر واسطہ میں تیری ایسی سلطنت کا
جو کہ ہے چھائی ہوئی ہر شے پہ،
اور میں مانگتا ہوں
واسطہ دے کر تری اُس ذات کا
باقی رہے گی جو ہر اک شے کے فنا ہونے کے بعد،
اور میں مانگتا ہوں
تیرے ناموں کے ذریعے میں
کہ جن سے پُر ہے ہر شے،
مانگتا ہوں تجھ سے
دے کر واسطہ اُس علم کا
جس نے ہر اک شے کا احاطہ کر رکھا ہے،
مانگتا ہوں تجھ سے تیری ذات کے اُس نور کا میں واسطہ دے کر

أَخْطَأْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَتَقَرَّبُ

اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ

اِلٰى نَفْسِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ اَنْ

تُدْنِيَنِىْ مِنْ قُرْبِكَ وَ اَنْ تُوْزِعَنِىْ

شُكْرَكَ وَ اَنْ تُلْهِمَنِىْ ذِكْرَكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ

اَنْ تُسَامِحَنِىْ وَ تَرْحَمَنِىْ وَ

تَجْعَلَنِىْ بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا

وَفِىْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ

اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ

عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ

فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ

کہ روشن جس سے ہے ہر شے

اے نور! اے پاک و پاکیزہ!

اے ہر اول سے پہلے اور سارے آخروں سے آخری!

تو بخش دے میرے گناہوں کو، جو پردہ فاش کرتے ہیں مرا

اور بخش دے ایسے گناہوں کو، جو باعث ہیں عذابِ سخت کے،

تُو بخش دے ان سب گناہوں کو مرے

جو نعمتوں کو ہیں بدل دیتے،

الٰہی بخش دے ان سب گناہوں کو مرے

جو روک دیتے ہیں دعاؤں کو اثر سے،

بخش دے ان سب گناہوں کو مرے

ہونے نہیں دیتے کبھی پورا جو امیدوں کو،

ان سارے گناہوں کو تو میرے بخش دے

جن کے سبب نازل بلائیں مجھ پہ ہوتی ہیں،

الٰہی بخش دے میرے تمام ایسے گناہوں کو

کہ جو میں نے کئے ہیں،

اور معاف ایسی خطاؤں کو بھی کر دے

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَ عَلَا مَكَانُكَ

وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَ ظَهَرَ اَمْرُكَ

وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَ جَرَتْ قُدْرَتُكَ

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ

اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا

وَّلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ

عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَ

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَ سَكَنْتُ اِلٰى

قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَ مَنِّكَ عَلَيَّ

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ

سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ

الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ

مجھ سے سرزد ہوگئی ہیں جو،

الٰہی! میں تقرب چاہتا ہوں تیرا تیرے ذکر سے،

اور میں سفارش اپنی تیری ذات ہی سے چاہتا ہوں

اور ترے جود و کرم ہی کے سہارے چاہتا ہوں میں

کہ تو مجھ کو عطا کر خاص اپنا قرب،

دے توفیق مجھ کو نعمتوں کے شکر کی

اور میرے دل میں ڈال دے تو یاد اپنی،

اے خدا! تجھ سے سوال ایسے میں کرتا ہوں

کہ جیسے گڑگڑا کر انکسار اور خوف سے روتے ہوئے بندے ہیں کرتے،

چشم پوشی کر خطاؤں سے مری تو اور مجھ پر رحم فرما!

اپنی قسمت پر رہوں راضی، کروں اس پر قناعت،

اور آؤں پیش بندوں سے ترے میں عاجزی کے ساتھ،

رب العالمیں! تجھ سے سوال ایسے میں کرتا ہوں

کہ جیسے کوئی فاقہ کش مصیبت میں کرے حاجت بیاں تجھ سے،

جسے پانے کی خواہش ہو بہت تیرے خزانے سے،

الٰہی ہے قوی تیری دلیل اور تیرا رتبہ ہے بلند،

وَّقَيْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ مَكْرُوْهٍ
دَفَعْتَهٗ وَ كَمْ مِّنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ
لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ
عَظُمَ بَلَآئِیْ وَ اَفْرَطَ بِیْ سُوْٓءُ حَالِیْ
وَ قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ
بِیْ اَغْلَالِیْ وَ حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ
بُعْدُ اٰمَالِیْ وَ خَدَعَتْنِی الدُّنْیَا
بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِخِیَا نَتِهَا وَ
مِطَالِیْ یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ
اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِیْ سُوْٓءُ
عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ
مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا
تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا
عَمِلْتُهٗ فِیْ خَلَوَاتِیْ مِنْ سُوْٓءِ

اور کچھ سمجھ میں آ نہیں سکتی تری تدبیر
تیرا حکم ظاہر اور تیرا قہر غالب ہے سبھی پر،
اور رواں ہے تیری قدرت کا نظام،
اور بھاگنا ممکن نہیں تیری حکومت سے،
الٰہی! میں نہیں پاتا سوا تیرے کسی کو بھی،
گناہوں کو جو بخشے، پردہ پوشی جو کرے اعمالِ بد کی اور نیکی سے بدل دے جو برائی کو،
الٰہی! جز تیرے کوئی نہیں معبود، تو ہے پاک اور تعریف میں تیری ہی کرتا ہوں،
کیا ہے ظلم اپنی ذات پر میں نے اور اپنے جہل کے باعث ہوا ہوں میں بہت بے خوف،
رب العالمیں! چونکہ سدا تو نے کیا ہے مجھ پہ احساں،
اور تیری یاد ہی ہے جاگزیں دل میں مرے،
تو مطمئن ہوں میں،
خدایا! میرے مولا! پردہ پوشی کی ہے کتنی تو نے میری ہر برائی کی،
بلاؤں کو ہے ٹالا اور بچایا ہے خطاؤں سے،
کیا ہے دُور مجھ سے کتنی تکلیفوں کو
اور لوگوں میں کتنی خوبیوں کو عام کر ڈالا ہے میری تو نے جن کے میں نہ لائق تھا
خدایا آزمائش بڑھ گئی ہے اور بدحالی بھی میری بڑھ گئی ہے حد سے،

فِعْلِیْ وَاِسَآءَتِیْ وَ دَوَامِ تَفْرِیْطِیْ
وَ جَهَالَتِیْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَ
غَفْلَتِیْ وَكِنِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِکَ
لِیْ فِیْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُفًا وَّ
عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِیْ
وَمَوْلَایَ وَ رَبِّیْ مَنْ لِیْ غَیْرُکَ
اَسْئَلُهٗ کَشْفَ ضُرِّیْ وَالنَّظَرَ
فِیْ اَمْرِیْ اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْهِ
هَوٰی نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ
مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَا
اَهْوٰی وَ اَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِکَ
الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی
عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُوْدِکَ

نیک اعمال میرے کم ہیں،
تکلیفوں نے وامانده کیا ہے اور اُمیدوں کی کثرت نے مجھے ہے باز رکھ فائدے سے،
اہل دنیا نے دیا مجھ کو فریب اور نفس نے اپنی خیانت سے مجھے دھوکا دیا،
اے میرے آقا! تیری عزت کا میں دے کر واسطہ
تجھ سے یہ کرتا ہوں گزارش،
میرے بد اعمال مت روکیں دعاؤں کو مری تجھ تک پہنچنے سے کبھی
اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے تو واقف ہے،
مجھے رسوا نہ کر لوگوں میں ان کو کر کے ظاہر،
اپنی غفلت اور جہالت اور نیکی کی طرف کم رغبتی اور خواہشوں کی کثرتِ بے
جا کے باعث
میں نے جو چھپ کر کیے اعمال بد،
مجھ کو سزا دینے میں ان کی، تو نہ جلدی کر،
خدایا واسطہ تجھ کو تری عزت کا
مجھ پر مہرباں ہر حال میں رہ اور اپنی شانِ رحمت کو دکھا،
اے میرے مولا! اے مرے معبود! میرے رب!
سوا تیرے ہے میرا کون؟

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ
اَلْحَمْدُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ
وَلَاحُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ
قَضَاۤؤُكَ وَ اَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَ
بَلَاۤؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ
بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى
نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا
مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيْبًا
مُقِرًّا مُّذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَاۤ اَجِدُ
مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا
مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ
غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَ
اِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ
اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ

جس سے میں کہوں اپنی مصیبت دور کرنے اور اپنے حال بد پر غور کرنے کے لئے،
اے میرے مولا! اے مرے معبود!
تو نے حکم جو جاری کیا میرے لئے، میں نے نہ اس کی پاسداری کی،
مرے دشمن نے میری خواہشاتِ نفس کو میری نظر میں زیب و زینت دی،
تو گویا اُس نے اک دھوکا دیا
اور وقت نے بھی ساتھ دشمن کا دیا
اور یوں مقرر کی ہوئی تیری حدوں سے اور جاری حکم سے تیرے تجاوز کر گیا میں،
اور کیا میں نے خلاف احکام کے تیرے،
بہر صورت مرے ذمے بجالانا ہے تیری حمد،
تیرا فیصلہ جس امر میں جاری ہوا میرے خلاف
اور حکم تیرا اور تیری ہر آزمائش جو ہوئی میرے لئے لازم،
کوئی حجت نہیں اس میں مری ہرگز،
الٰہی! اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر جو ظلم خود ڈھایا ہے میں نے،
معذرت کرتا ہوں اس پر اور نادم ہوں،
نہایت گڑگڑا کر عاجزی کے ساتھ میں اقرار کرتا ہوں گناہوں کا
اور ان کے دور ہونے کے یقیں کے ساتھ۔

شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ

شَدِّ وَثَاقِيْ يَارَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ

بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ

عَظْمِيْ يَامَنْ بَدَأَ خَلْقِيْ وَ

ذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ وَ

تَغْذِيَتِيْ هَبْنِيْ لِابْتِدَآءِ كَرَمِكَ وَ

سَالِفِ بِرِّكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

وَرَبِّيْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ

تَوْحِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ

قَلْبِيْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ

لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ

ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَآئِيْ

خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ

بخشش کے لئے حاضر ہوں تیری بارگہ میں،

اور جو کچھ ہو گیا مجھ سے،

نہ پاتا ہوں مفر اس سے کہیں میں اور نہ رونے کی جگہ کوئی،

کہ میں حالِ زبوں اپنا کروں جا کر وہاں ظاہر

سوا اس کے کہ میرا عذر تو کر لے قبول اور داخلِ رحمت کرے مجھ کو،

الٰہی! کر قبول اب عذر میرا

اور میری تکلیف کی شدت پہ اپنا رحم کر اور دور کر دے میری ہر سختی،

اے رب! میرے بدن کی ناتوانی، جلد کی ناطاقتی اور ہڈیوں کی لاغری پر رحم فرما،

اے خدا! تو نے مجھے پیدا کیا، اک نام بخشا اور میری پرورش بھی کی،

مرے حق میں بھلائی کی اور اسبابِ غذا سے بھی نوازا۔

تو نے جیسے ابتدا کی تھی کرم کی اور ہمیشہ میرے حق میں کی بھلائی،

ویسے ہی رکھ برقرار

اے میرے معبود اور مرے سردار اور پروردگار!

اقرار ہے مجھ کو تری توحید کا،

سرشار ہے تیری محبت سے مرا دل،

اور زباں میری رواں ہے یاد میں تیری،

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ
مَنْ رَّبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ
اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى
لْبَلَاۤءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ وَلَيْتَ
شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَ اِلٰهِيْ وَ
مَوْلَايَ اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى وُجُوْهٍ
خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَّ عَلٰى
اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً
وَّبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَّ عَلٰى قُلُوْبٍ
اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَّعَلٰى
ضَمَاۤئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى
صَارَتْ خَاشِعَةً وَّ عَلٰى جَوَارِحَ
سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ
طَاۤئِعَةً وَ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ

مرے دل میں بندھی ہے تیری الفت کی گرہ
میں معترف اپنے گناہوں کا ہوں سچے دل سے
اور میں عاجزی سے ہوں دعا گو بھی
تو اس کے بعد کیا چاہے گا تو مجھ کو عذابِ نار میں دیکھے؟
نہیں ایسا تو ہو سکتا نہیں،
تیرے کرم کی شان اس سے ہے کہیں بڑھ کر،
کہ تو برباد کر دے اُس کو، جس کو تو نے خود پالا ہو،
یا اُس کو تو کر دے دور، جس کو خود عطا تو نے کیا ہو قرب،
یا اس کو نکالے، جس کو تو نے خود پنہ دی ہو
یا پھر اس کو بلاؤں کے حوالے تُو کرے،
جس کی کفایت تو نے خود کی ہو اور اس پر رحم فرمایا ہو،
اے آقا مرے معبود اور مولا!
نہیں آتی سمجھ میں بات یہ ہرگز،
کہ تو نارِ جہنم کو مسلط ایسے چہروں پر کرے گا،
جو تری درگاہِ پرعظمت میں سجدہ کر چکے ہوں
اور جلا ڈالے گا آتش میں بھلا ایسی زبانوں کو

مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ
لَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ
يَا رَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ
قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا
وَ مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰى اَهْلِهَا عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ
مَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ يَسِيْرٌ
بَقَآؤُهٗ قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ فَكَيْفَ
احْتِمَالِيْ لِبَلَآءِ الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ
وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا وَ هُوَ بَلَآءٌ
تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ يَدُوْمُ مَقَامُهٗ
وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا
يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ انْتِقَامِكَ
وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهٗ

تری توحید کی سچائی کے بارے میں جو گویا رہی ہوں
اور تیرے ذکر میں مدحت تری جو کر چکی ہوں،
اور کیا تو اُن دلوں کو آگ میں ڈالے گا
حق کو جان کر معبود ہونے کا ترے ہیں کر چکے جو اعتراف،
اور ان ضمیروں کو جلائے گا تو دوزخ میں، ہوئے جو پست تیری بارگہ میں علم پا کر
اور جلائے گا بھلا ان دست و پا کو
جو اطاعت میں تری مشغول اور کوشاں رہے ہوں تیری بخشش کی طلب میں،
تیرے بارے میں نہ ہے ایسا گماں ہم کو نہ ہے ایسی خبر ہم کو،
اے رب! یہ میری کمزوری بخوبی جانتا ہے تو،
کہ دنیا کی ذرا سی آزمائش اور چھوٹی چھوٹی تکلیفیں گزرتی رہتی ہیں جو اہل دنیا پر
انہیں میں سہہ نہیں سکتا کبھی،
چاہے وہ کچھ مدت کی خاطر ہوں،
بھلا پھر آخرت کی آزمائش اور وہاں کی سخت تکلیفیں میں کیسے سہہ سکوں گا؟
جبکہ مدت بھی طویل اور دائمی ہوگی وہاں ان کی،
اور اس میں جو بھی پھنس جائیں گے، ان کی سختیوں میں کی نہ جائے گی کوئی تخفیف،
کیونکہ یہ عذاب سخت ہوگا تیرے بدلہ لینے اور غصے کے باعث،

السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ
فَكَيْفَ لِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ
الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ
الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ وَ
سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ
اِلَيْكَ اَشْكُوْا وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ
اَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ
اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ
صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ
اَعْدَآئِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ
اَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِيْ
وَ بَيْنَ اَحِبَّآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ
فَهَبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ
وَ رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ

اور ترے غصے کو ہرگز سہہ نہیں سکتے زمین و آسماں بھی،
میرے مولا! پھر بھلا کیا کیفیت ہوگی مری؟
حالانکہ میں تیرا ہوں اک کمزور، مسکین وذلیل اور عاجز وناچیز بندہ،
اے مرے معبود! میرے رب مرے والی! مرے مولا!
میں کس کس بات کا شکوہ کروں اور روؤں چلاؤں ترے آگے؟
عذابِ سخت یا طولِ بلا کا؟
اور عذابِ سخت کے جو مستحق دشمن ہیں تیرے،
تو نے گر مجھ کو بھی ان کے ساتھ شامل کر دیا،
اور چاہنے والوں سے اپنے دور مجھ کو کر دیا،
تو اے مرے معبود، میرے آقا و مولا مرے رب!
اختیارِ کل تجھے حاصل ہے،
اے رب! میں عذابِ سخت پر تو صبر کر لوں گا،
مگر تیری جدائی پر کروں گا صبر میں کیسے؟
میں سہہ لوں گا تری آتش کی حدت کو،
مگر کیسے سہوں گا میں تری چشمِ کرامت کے بدل جانے کو؟
کیسے رہ سکوں گا آتشِ دوزخ میں، جبکہ مغفرت کی ہے مجھے اُمید،

اَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِىْ صَبَرْتُ

عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ

النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ

فِى النَّارِ وَرَجَآئِىْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ

يَا سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ اُقْسِمُ صَادِقًا

لَئِنْ تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ

بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَ

لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ

وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِىَّ

لْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ

قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ

الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِىْ

میرے آقا و مولا! قسم ہے تیری عزت کی،

دیا گر اختیار اہل جہنم میں مجھے کچھ بولنے کا تو نے،

میں چیخوں گا لے کر نام تیرا، جس طرح ہیں چیختے امیدوار،

اور میں کروں گا آہ و نالہ، جیسے فریادی ہیں کرتے،

اور روؤں گا میں ایسے تیری رحمت کی جدائی میں،

کہ جیسے ناامیدی میں کوئی روئے،

پکاروں گا تجھے میں بار بار،

اے مومنوں کے دوست! اے امید گاہِ عارفاں! فریادرس فریادیوں کے،!

صادقوں کے اے دلی ساتھی! کہاں ہے تُو؟

تمام عالم کے اے معبود! تیری ذاتِ اقدس ہے منزہ

میں تری ہی حمد کرتا ہوں،

بھلا یہ بات آتی ہے سمجھ میں بھی؟

کہ اے اللہ! سنے اک بندہ تابع کی تُو آواز کو

جو جرم کی پاداش میں ہو قید

اور اپنے گناہوں کی سزا میں چکھ رہا ہو اک عذابِ سخت

اور محبوس ہو اپنی خطاؤں کے سبب،

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيهَا صَوتَ عَبْدٍ
مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ
ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ
وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ
جَرِيرَتِهٖ وَ هُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ
ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيكَ
بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَامَوْلَايَ فَكَيْفَ
يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَ هُوَ يَرْجُو مَا
سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ
يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ
يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ
وَتَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

وہ رو رہا ہے سامنے تیرے،
تری رحمت کی ہے اُمید اس کو
اور تری توحید کو وہ مانتا ہے،
وہ ربوبیت کا تیری واسطہ دیتا ہے تجھ کو،
پھر بھلا کیسے رہے گا وہ عذاب سخت میں؟
جبکہ اسے ہے آس تیرے حلم ورافت کی
بھلا تکلیف پہنچائے گی کیسے آتش دوزخ اسے؟
جبکہ اسے امید ہے تیرے کرم اور فضل ورحمت کی
اور اس کی سن رہا ہے خود بھی تو آواز
اس کو دیکھتا ہے تو
بھلا شور جہنم کیا ستائے گا اُسے؟
جبکہ تو کمزوری سے اس کی باخبر ہے
وہ بھلا دوزخ کے طبقوں میں رہے گا کیوں پریشاں؟
جبکہ سچائی سے اس کی تو ہے واقف
اور جہنم کے فرشتے کیسے جھڑکیں گے اسے؟
جبکہ وہ دیتا ہے صدائیں تجھ کو

عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ
ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ
اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ
كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ
يُنَادِيْكَ يَا. رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ
فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ
فِيْهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ
وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا
مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ
مِنْ بِرِّكَ وَ اِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِيْنِ
اَقْطَعُ لَوْ لَا مَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ
تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ وَ قَضَيْتَ بِهٖ
مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ لَجَعَلْتَ
النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا وَّ مَا

اے رب! کیسے ممکن ہے؟
کہ وہ اپنی رہائی کے لئے امید تیرے فضل کی رکھے
اور اس کو تو پڑا رہنے دے دوزخ میں،
نہیں ممکن نہیں ایسا
نہ ایسا کچھ گماں ہے تیرے بارے میں،
نہ تیرے فضل کی ہے ایسی صورت،
اور نہ احسان و کرم تیرا رہا ہے ماننے والوں پہ اپنے یوں،
مجھے پورا یقیں ہے،
منکروں کو گر عذاب سخت دینے کا کیا ہوتا نہ صادر حکم تو نے،
اور کیا ہوتا نہ اپنے دشمنوں کو گر سزا دینے کا آخر فیصلہ تو نے،
تو بالکل سرد اور آرام دہ نارِ جہنم کو تو کر دیتا ہمیشہ کے لئے،
اور یوں دیا جاتا نہ ہرگز پھر کسی کو بھی ٹھکانا آگ میں،
لیکن قسم کھائی ہے خود تو نے ہی اپنے پاک ناموں کی
کہ تو دوزخ کو بھر دے گا سبھی انکار کرنے والے جنوں اور انسانوں سے
اور ان کو ہمیشہ کے لئے تو ڈال دے گا اس میں، جو تیرے مخالف ہیں
بڑی تعریف کے لائق ہے تو اے رب!

كَانَ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا
لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ
اَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَ اَنْتَ
جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِءًا وَّ
تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ
كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا
لَّا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا
وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ
حَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ
اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ

تو یہ فرما چکا ہے ازرہ لطف وکرم پہلے ہی
ایسا شخص جو مومن ہو فاسق کے برابر ہو نہیں سکتا،
مرے معبود! اے سردار میرے!
واسطہ دے کر تری قدرت کا تجھ کو
اور دے کر واسطہ اس فیصلے کا تو نے جو ارشاد فرمایا ہے
اور اس کو کیا ہے جاری و نافذ بڑی سختی سے
میں اس شب اور اس ساعت میں، تجھ سے عرض کرتا ہوں
کہ سارے بخش دے وہ جرم جو میں نے کئے اور جو گنہ مجھ سے ہوئے سرزد
جو بد اعمال اپنے جہل کے باعث کئے میں نے چھپا کر یا کئے ظاہر
اور ایسی ہر برائی کو، کہ لکھنے کا جسے تو نے کراماً کاتبیں کو حکم دے رکھا ہے،
اور ہر فعل کی میرے ہے نگرانی سپرد ان کے،
اور اک اک عضو کو میرے مقرر ہے کیا تو نے گواہی کے لئے،
اس کے علاوہ خود بھی تو سب سے بڑا شاہد ہے،
تو شاہد ہے ان چیزوں کا بھی، جو سب کی نظروں سے ہیں مخفی
حالانکہ تو اپنی رحمت سے چھپاتا رہتا ہے ان کو
اور اپنے فضل سے کرتا ہے سب کی پردہ پوشی تو،

جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ وَ كُلَّ ذَنْبٍ
اَذْنَبْتُهٗ وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهٗ
وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ كَتَمْتُهٗ اَوْ
اَعْلَنْتُهٗ اَخْفَيْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ وَ
كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا
الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ
وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَ
جَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ
وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ وَ الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ
عَنْهُمْ وَ بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَ
بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ وَ اَنْ تُوَفِّرَ
حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ
اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ

میں تجھ سے عرض کرتا ہوں،
کہ تو نازل کرے جو خیر و خوبی اور اپنے فضل سے احساں جو فرمائے
ہر اک نیکی کرے جو عام،
ہر روزی جو پھیلائے،
خطا پوشی ہو کوئی یا گناہوں کی معافی ہو،
تو ان سب میں مرا بھی حصہ وافر مقرر کر،
اے رب! اے رب! اے رب!
اے میرے معبود آقا و مولا! اے میری جان کے مالک!
کہ جس کے ہاتھ میں تقدیر ہے میری،
اے میری مفلسی اور میری مسکینی سے واقف!
اور میرے فقر و فاقہ اور میری بے کسی سے باخبر!
اے رب! اے رب! اے رب!
تجھ کو ترے حق، تیری قدوسی، ترے اوصاف اور اسماء کی عظمت کا،
میں دے کر واسطہ یہ عرض کرتا ہوں
کہ اپنے ذکر سے معمور کر دن رات میرے
اور مسلسل مجھ کو اپنی بارگہ میں رکھ

اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ
تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاءٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَآ اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ
وَمَوْلَاىَ وَ مَالِكَ رِقِّىْ يَا مَنْ
بِيَدِهٖ نَاصِيَتِىْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّىْ وَ
مَسْكَنَتِىْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِىْ
وَفَاقَتِىْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ
وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ
اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِىْ فِى اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَّ
بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّ اَعْمَالِىْ
عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ
اَعْمَالِىْ وَ اَوْرَادِىْ كُلُّهَا وِرْدًا
وَّاحِدًا وَّ حَالِىْ فِىْ خِدْمَتِكَ

قبول اعمال کر میرے
کہ یہ اعمال اوراذ کار میرا ورد ہو جائیں،
اور اے مالک!
ہمیشہ میں رہوں تیری ہی خدمت میں،
مرے آقا!
تجھی پر ہے مرا تکیہ اور اپنے حال کا شکوہ بھی میں کرتا ہوں بس تجھ سے،
اے میرے رب! اے رب! اے رب!
مرے ان دست و پا کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر
اور اک عزیمت دے مرے دل کو
مجھے توفیق دے، ڈرتا ہوں ہر دم میں تجھ سے
اور سدا خدمت میں تیری میں رہوں مشغول،
حتیٰ کہ میں تیری بارگہ میں تیز تر بڑھتا رہوں آگے ہی آگے،
اور تیرے قرب کا حاصل ہو مجھ کو شوق اور اخلاص
میں ڈرتا رہوں اہل یقیں کی طرح تجھ سے
اور رہوں حاضر میں تیرے آستاں پر مومنوں کے ساتھ
اے اللہ!

سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ
مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ
يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ
جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ
جَوَانِحِيْ وَ هَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ
خَشْيَتِكَ وَ الدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ
بِخِدْمَتِكَ حَتّٰٓى اَسْرَحَ اِلَيْكَ
فِيْ مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَ اُسْرِعَ
اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَ اَشْتَاقَ اِلٰى
قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَ اَدْنُوَ
مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَ اَخَافَكَ
مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ فِيْ
جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ
وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَ
مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

برائی کا ارادہ جو کرے مجھ سے، تو کر ویسا ہی تو اُس سے،
چلے جو چال مجھ سے تو بھی لے ویسا ہی بدلہ اُس سے
مجھ کو اپنے ان بندوں میں کر شامل،
جو ہوں خوش بخت اور جو ہوں ترے نزدیک خاص الخاص،
تیرے فضل ہی سے مرتبہ حاصل یہ ہوتا ہے،
عطا کر مجھ کو اپنے خاص تو جود و کرم سے اور مجھ پر مہربانی کر،
اور اپنی خاص رحمت سے حفاظت کر مری
اور یاد میں اپنی رواں میری زباں کو رکھ
محبت جاگزیں کر اپنی میرے دل میں
اور مقبول کر میری دعاؤں کو
اے رب! احسان کر مجھ پر،
برائی دور کر مجھ سے،
خطائیں بخش دے میری
کہ تو نے فرض کی ہے اپنے بندوں پر عبادت
اور دیا ہے حکم یہ ان کو، کہ وہ مانگیں فقط تجھ سے دعا
اور پھر قبولیت کی بھی دی ہے ضمانت تو نے

أَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ
وَ أَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَ
أَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ
لَا يُنَالُ ذٰلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ
وَجُدْ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ
بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ
وَاجْعَلْ لِّسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا
وَّ قَلْبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّ مُنَّ عَلَيَّ
بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ وَ أَقِلْنِي عَثْرَتِي
وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ
عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ
أَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ
الْإِجَابَةَ فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ
وَجْهِي وَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ
يَدِي فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِي

اے معبود! اپنا رخ تری جانب میں کرتا ہوں
ترے ہی سامنے میں ہاتھ پھیلاتا ہوں،
تجھ کو واسطہ ہے تیری عزت کا
دعا یہ کر قبول
اور آرزو بر لا مری
ہرگز نہ کر مایوس اپنے فضل سے مجھ کو،
ہیں جن و انس میں سے جو مرے دشمن
مجھے شر سے بچا ان کے
اے سب سے جلد راضی ہونے والے!
بخش دے اس کو،
دعا کے جو سوا رکھتا نہیں کچھ بھی،
کہ تو جو چاہے اس کو کر گزرتا ہے،
اے جس کا نام ہر غم کی دوا ہے
ذکر ہر دکھ کی شفا ہے
اور اطاعت ہے غنا،
تو رحم فرما اس پہ،

دُعَآئِیْ وَ بَلِّغْنِیْ مُنَایَ وَلَا تَقْطَعْ
مِنْ فَضْلِکَ رَجَآئِیْ وَ اکْفِنِیْ
شَرَّ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِیْ
یَا سَرِیْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا
یَمْلِکُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّکَ فَعَّالٌ
لِّمَا تَشَآءُ یَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ
وَّ ذِکْرُهٗ شِفَآءٌ وَّ طَاعَتُهٗ غِنًی
اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ
سِلَاحُهُ الْبُکَآءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ
یَا دَافِعَ النِّقَمِ یَا نُوْرَ
الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ یَا عَالِمًا لَّا
یُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ
اَهْلُهٗ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَ
الْاَئِمَّةِ الْمَیَامِیْنِ مِنْ اٰلِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا ط

سرمایہ فقط امید ہے جس کا
اور ہے ہتھیار جس کا صرف رونا ہی
اے پورا کرنے والے نعمتوں کو!
دور کرنے والے ساری سختیوں کو
تیرگی میں ڈرنے والوں کے لئے اے روشنی!
جس کو نہیں تعلیم دی جاتی کوئی، تو ایسا عالم ہے،
محمدؐ اور ان کی آلؑ پر تو بھیج رحمت،
اور میرے حق میں وہ کر، جو ہے تیری شان کے شایاں،
الٰہی! تیرے پیغمبر اور ان کی آل میں سے صاحب برکت ائمہ ہیں جو،
ان پر بھیج رحمت اور سلام ایسا کہ جیسے بھیجنے کا حق ہے
کثرت سے سلام،

☆☆☆☆☆

دعاء صباح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ
بِنُطْقِ تَبَلُّجِهِ وَ سَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ
الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهِ وَ اَتْقَنَ
صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ
تَبَرُّجِهِ وَ شَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ
بِنُوْرِ تَاَجُّجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى
ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَ تَنَزَّهَ عَنْ
مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ
مُلَآئَمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ
خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ وَ بَعُدَ عَنْ
لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَ عَلِمَ بِمَا كَانَ
قَبْلَ اَنْ يَكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ

دعائے صباح

الٰہی! اے وہ ذات کبریا!
جس نے زباں کھلوائی صبح نور کی روشن بیانی سے،
بنایا شب کے ہر اک پہر کی جولان گہ گہرے اندھیروں کو،
جمال و حسن جتنا چرخ گردوں کو دیا،
اتنا ہی استحکام بھی بخشا اسے،
اور جگمگایا چہرہ خورشید روشن سے افق کو،
اے کہ جو ہے آپ ہی اپنی دلیل،
اور پاک مخلوقات کے ہم جنس ہونے سے ہے جس کی ذات،
اس کی ہستی عالی ہے کیف و کم کے پیمانے سے بھی برتر
اے وہ نزدیک ہے چشم بصیرت سے جو،
لیکن آ نہیں سکتا بصارت کی حدوں میں،
اے وہ جو آگاہ تھا ہر چیز سے تخلیق عالم سے بھی پہلے،
اے وہ جس نے چین سے مجھ کو سلایا امن و عافیت کے گھوارے میں،

فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَ اَمَانِهٖ وَ اَيْقَظَنِيْ
اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَ
اِحْسَانِهٖ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ
بِيَدِهٖ وَ سُلْطَانِهٖ ۔ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى
الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ
وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ
الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ
فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ
الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ
الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ
الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ
الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ
وَاَلْبِسْنِيْ اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ
الْهِدَايَةِ وَ الصَّلَاحِ وَ اَغْرِسِ اللّٰهُمَّ

پھر مجھ کو جگایا اپنے احسان و کرم اور فضل و رحمت کی فضا میں
اے وہ جس کے دست قدرت نے رکھا ہے دور مجھ سے ہر برائی کو،
خداوندا! درود اس رہنما پر ہو ترا،
جس نے شب تیرہ میں تیری راہ دکھلائی،
وہ ایسا راہبر ہے جو تری سرکار سے ہے منسلک،
اور جو ہے وابستہ ترے دامانِ عزت سے،
وہ پاکیزہ نسب ایسا ہے،
جس نے دوش رفعت کو بنایا فرشِ زیرپا،
اور اپنے عہد کے آغاز ہی میں،
وہ رہا ثابت قدم،
اور اس کے نیک اور پاک اہلِ بیتؑ پر بھی ہو سلام،
اے ذاتِ باری! کھول دے ہم پر کلیدِ رحمت و رافت سے صبح نو کے در،
ہم کو عطا فرما ہدایت اور نیکی کا لباسِ بہتریں
اے رب عالم! تیری عظمت کے طفیل،
ابھریں مرے دل کی رگوں میں خوف اور اخلاص کی لہریں
مرے معبود! طاری اسقدر کر اپنی ہیبت کو،

بِعَظَمَتِكَ فِیْ شِرْبِ جَنَانِیْ یَنَابِیْعَ
الْخُشُوْعِ وَ اَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَیْبَتِكَ
مِنْ اٰمَاقِیْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَ اَدِّبِ
اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّیْ بِاَزِمَّةِ
الْقُنُوْعِ اِلٰهِیْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِیْ
الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِیْقِ
فَمَنِ السَّالِكُ بِیْ اِلَیْكَ فِیْ وَاضِحِ
الطَّرِیْقِ وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِیْ اَنَاتُكَ
لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَ الْمُنٰی فَمَنِ الْمُقِیْلُ
عَثَرَاتِیْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰی وَ اِنْ
خَذَلَنِیْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ
النَّفْسِ وَ الشَّیْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِیْ
خِذْلَانُكَ اِلٰی حَیْثُ النَّصَبِ وَ
الْحِرْمَانِ اِلٰهِیْ اَتَرَانِیْ مَا اَتَیْتُكَ

کہ میری آنکھ سے دریا امڈتے ہی رہیں اشکوں کے،
اے مالک! مداوا کر مری کمزوریوں کا،
عزتِ نفس اور قناعت کی قوی قدروں سے،
اے اللہ! اگر تو نے نہ فرمائی کرم کی ابتداء اور دی نہ کچھ توفیق،
تو وہ کون ہے، جو مجھ کو تیری راہ پر لائے؟
حوالے کر دیا گر تو نے مجھ کو آرزوؤں اور تمناؤں کے،
تو جو لغزشیں ہوں گی ہوا و حرص کے ہاتھوں،
بچائے گا پھر ان سے کون اس ناچیز بندے کو؟
اور اس حالت میں، جب میں برسرِ پیکار اپنے نفس اور شیطان سے ہوں،
گر ہوئی حاصل نہ تیری کچھ مدد مجھ کو،
تو کر دے گی سپردِ غم یہ محرومی مجھے،
اے ذاتِ باری! دیکھتا ہے تو
کہ امیدوں کے بندھن میں بندھا یہ بندۂ عاجز ہوا ہے حاضرِ خدمت،
کیا جب کثرتِ عصیاں نے مجھ کو تیرے در سے دور،
تیرے قرب کو پانے کی ٹھانی پھر مرے دل نے،
وہ کتنا بدترین رہوار تھا،

اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ
بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ
ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ
الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ
هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا
ظُنُوْنُهَا وَ مُنَاهَا وَ تَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا
عَلٰى سَيِّدِهَا وَ مَوْلِيهَا اِلٰهِيْ قَرَعْتُ
بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِيْ وَ هَرَبْتُ
اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِيْ وَ
عَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ
وَلَائِيْ فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ
اَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِيْ وَ خَطَآئِيْ وَ
اَقِلْنِيْ مِنْ صَرْعَةِ رِدَآئِيْ فَاِنَّكَ
سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ وَ مُعْتَمَدِيْ وَ

جس کو بنایا خواہشاتِ نفس نے اپنی سواری،
حیف صد افسوس ہے اُس نفس پر،
جس نے ہوا و حرص میں آ کر ہو کھائی مات،
اور اپنے آقا و مولا سے نافرمان ہونے کی جسارت کی
خدایا! کھٹکھٹایا ہے تری رحمت کے دروازے کو میں نے کتنی امیدوں سے،
اور گھبرا کے اپنی خواہشوں سے آیا ہوں تیری پناہ میں،
اور تھامی ہے تری رسی محبت سے،
الٰہی! درگزر کر تو مرے جرم و خطا سے
اور مرے حالِ زبوں پر رحم فرما،
تو ہی میرا سرور و مولا ہے،
اور میرا بھروسہ ہے فقط تجھ پر،
تری ہی ذات سے ہے آس وابستہ مری ہر دم،
تو ہی مطلوب اور مقصود ہے دنیا و عقبیٰ میں مرا
پروردگار! اس کو بھلا دھتکار دے گا تو؟
گناہوں سے چھڑا کر اپنا پیچھا جو تری سرکار میں پہنچے،
اور اس کو روک دے گا کیا بھلا سیراب ہونے سے؟

رَجَآئِیْ وَ اَنْتَ غَایَۃُ مَطْلُوْبِیْ وَ
مُنَایَ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ اِلٰہِیْ
کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیْنًا اِلْتَجَاَ اِلَیْكَ
مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ
مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰی جَنَابِكَ سَاعِیًا
اَمْ کَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَ رَدَ اِلٰی
حِیَاضِكَ شَارِبًا کَلَّا وَ حِیَاضُكَ
مُتْرَعَۃٌ فِیْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ وَ
بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ
وَ اَنْتَ غَایَۃُ الْمَسْئُوْلِ وَ نِهَایَۃُ
الْمَاْمُوْلِ اِلٰهِیْ هٰذِهٖ اَزِمَّۃُ نَفْسِیْ
عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِیَّتِكَ وَ هٰذِهٖ
اَعْبَآءُ ذُنُوْبِیْ دَرَاْتُهَا بِعَفْوِكَ وَ
رَحْمَتِكَ وَ هٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّۃُ
وَکَلْتُهَا اِلٰی جَنَابِ لُطْفِكَ وَ رَاْفَتِكَ

جواپنی تشنگی کو دور کرنے کے لئے آئے ترے دریائے رحمت پر،
نہیں ہرگز نہیں، یہ کیسے ہوسکتا ہے؟
جبکہ خشک سالی میں بھی رہتی ہیں چھلکتی فیض کی نہریں تری،
اور تیرا دروازہ کھلا ہے ہر کس و ناکس کی خاطر،
تو تمناؤں کی حد اور انتہا امید کی ہے،
اے خدا! تیری مشیت ہی کے قبضے میں ہیں میرے نفس کی باگیں،
تری چشم کرم کے سامنے لاکر گناہوں کا رکھا ہے بوجھ سب میں نے،
اور اب گمراہ کن یہ خواہشات نفس میری ہیں ترے لطف وعنایت کے سپرد،
اے ذاتِ باری! لے کے آئے صبح یہ میرے لئے نورِ ہدایت،
اور میرے دین ودنیا میں اماں اور آشتی کا اک پیام،
اور آج کی ہو شام ایسی ڈھال،
جور و کے عدد کے وار بھی اور خواہشوں کی بے اماں یلغار بھی،
بے شک تو ہے ہر بات پر قادر، کہ تو جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے،
جسے چاہے حکومت دے، جسے چاہے حکومت چھین لے اُس سے،
جسے چاہے تو عزت دے، جسے چاہے تو ذلت دے،
ہے تیرے ہاتھ میں ساری بھلائی،

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا
عَلَیَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰی وَ بِالسَّلَامَةِ فِی
الدِّيْنِ وَ الدُّنْيَا وَ مَسَآئِیْ جُنَّةً مِنْ
كَيْدِ الْعِدٰی وَ وِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ
الْهَوٰی اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ تُؤْتِی
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ
تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ اللَّيْلَ
فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّيْلِ
وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ مَنْ
ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَ مَنْ

تو ہے ہر اک چیز پر قادر،
سمو دیتا ہے دن میں رات کو اور رات میں دن کو
تو ہی زندہ کو مردہ سے تو ہی مردہ کو زندہ سے ہے پیدا کرنے والا،
جس کو چاہے تو عطا کرتا ہے روزی بے حساب،
اے رب! نہیں تیرے سوا معبود کوئی
پاک تیری ذات ہے اور حمد تیرے ہی لئے ہے
کون ہے؟ کھائے نہ تجھ سے خوف جو قدرت کو تیری جان کر،
اور جو ہراساں ہو نہ تیری ذات کو پہچان کر
اے رب! کیا ہے تو نے یکجا اپنی قدرت سے کئی بکھرے گروہوں کو،
اور اپنی مہربانی سے کیا ظاہر شب تاریک کے سینے سے نور صبح،
اور شب کے اندھیروں کو اجالوں میں کیا تبدیل تو نے،
سنگ خارا کے کلیجے سے بہائے تو نے میٹھے اور کھاری پانیوں کے مختلف چشمے،
نچوڑا ابر کے دامن کو اور پھر کر دیا جل تھل زمیں کو،
اے خدا! تو نے کیا روشن جہاں کو،
جگمگاتے چاند سورج کے چراغوں سے،
اور اس بے مثل تیری صنعت و کاریگری میں کوئی تھکنے کا نشاں تک بھی نہیں ملتا،

ذَا يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ

بِقُدْرَتِكَ اِلْفِرَقَ وَ فَلَقْتَ بِلُطْفِكَ

الْفَلَقَ وَ اَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِي

الْغَسَقِ وَ اَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ

الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَاُجَاجًا وَ اَنْزَلْتَ

مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَ

جَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ

سِرَاجًا وَهَّاجًا مِنْ غَيْرِاَنْ تُمَارِسَ

فِيْمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوْبًا وَلَا عِلَاجًا

فَيَامَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَ قَهَرَ

عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَ الْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَ اسْمَعْ

نِدَآئِيْ وَ اسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ

بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَ رَجَآئِيْ يَا خَيْرَ

مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَ الْمَاْمُوْلِ

اے عزت اور بقا میں یکہ و تنہا!

کیا ہے موت کے قانون سے بندوں کو اپنے زیر تو نے،

اے خدا! رحمت محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر تیری،

خدایا! کر دعا میری قبول اور سن صدا میری،

اور اپنے فضل کے صدقے میں تو بر لا مرادوں کو مری،

اور سب مقاصد کی مرے تکمیل فرما،

اے خدا! تجھ سے ہے بہتر کون سی ہستی؟

پکاریں جس کو ہم تکلیف میں،

بس تو ہی مرکز ہے امیدوں کا ہماری، رنج و راحت اور آسانی و تنگی میں،

خداوند! میں تیری بارگاہِ قدس میں حاضر ہوں اپنی عرضِ حاجت کے لئے،

مولا! مجھے اپنی نوازش سے نہ رکھ محروم اور ناکامیوں کا منہ نہ دکھلا،

اے کریم وائے کریم!

اے مہربانوں میں نہایت مہرباں!

تجھ کو تری ہی رحمتوں کا واسطہ، حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر تیرا درود،

اے ذاتِ باری! دل مرا ہے تنگ، میرے نفس میں ہیں داغ، میری عقل وامانده ہے،

میری خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت ہے بہت کم اور گنہ حد سے ہیں بڑھ کر،

لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ
حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ
خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ پھر سجدہ میں جائیے اور کہیے :-
اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ
وَعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَآئِيْ غَالِبٌ
وَطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ وَمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ
وَلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَكَيْفَ
حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ
الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ
ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور خود میری زباں اقرار کرتی ہے گناہوں کا
اب اس صورت میں کیا اس کے سوا چارہ؟
کہ تو میری خطائیں بخش دے ساری،
اے پردہ پوش عیبوں کے!
اے ساری غیب کی باتوں سے واقف!
دور کرنے والے ہر کرب والم کے!
بخش دے سارے گنہ،
ہے واسطہ تجھ کو محمدؐ اور ان کی آلؑ کی حرمت کا،
اے غفار! اے غفار! اے غفار!
تجھ کو واسطہ تیری ہی رحمت کا،
اے سارے مہربانوں سے زیادہ مہرباں!

☆☆☆☆☆

دعاء توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ
بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَاۤ اَبَا الْقَاسِمِ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاۤ اِمَامَ الرَّحْمَةِ
يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ
اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا
وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ
يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا
تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

دعائے توسل

الٰہی ! بن کے آیا ہوں سوالی تیرے در پر
تیرے پیغمبر، نبی رحمت ورافت محمدؐ کے سہارے
اور توجہ ہے مری تیری ہی جانب

اے ابوالقاسم ! رسولِ حق ! امام رحمت ورافت !
ہمارے آقا و مولا !
نظر ہے آپ کے در پر ہماری،
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؐ کو،
اور آپؐ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے،
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر ومنزلت کے اہل !
فرمائیں سفارش درگہِ حق میں ہماری،

اے امیر المومنیں اے ابوالحسن اے حجتِ خالق !
علی ابن ابی طالب ! ہمارے آقا و مولا !

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ
حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ
لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا
بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ
يَا سَيِّدَ تَنَا وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِىْ لَنَا
عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

نظر ہے آپ کے در پر ہماری،
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہِ حق میں ہماری،

اے رسولِ حق کی دختر، قرۃ العین نبیؐ اے فاطمہ زہراؑ!
ہماری سیدہ و ملکہ کون و مکاں!
ہیں آپ کی دہلیز پر ہم سرنگوں،
اور ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو
اور آپؑ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کی اہل!
فرمائیں سفارش درگہِ حق میں ہماری

اے حسنؑ ابن علی اے مجتبیٰ فرزندِ مرسل حجتِ خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

اللهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ

عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

اور آپؑ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے حسینؑ ابن علی! فرزند پیغمبر شہید کربلا اے حجت خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہِ حق میں ہماری

اے علیؑ ابن حسین اے بوالحسن فرزند پیغمبر اے زین العابدیں اے حجتِ خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا
جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ
مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا
وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے ابوجعفر محمد بن علی! فرزندِ پیغمبر اے باقر، حجتِ خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہِ ایزدی میں آپؑ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے،
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہِ حق میں ہماری،

اے ابوعبداللہ جعفر بن محمد پیکرِ صدق و صفا، فرزند مرسل حجت خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ
أَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا
وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا
وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا
أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى أَيُّهَا
الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ
اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا
إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا
بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ
يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ
اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

ابن جعفر، موسیٰ کاظم اے سبطِ مرسلِ حق، حجت خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے علی اے ابن موسیٰ سبط پیغمبر رضا اے حجت خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے ابوجعفر محمد بن علی فرزندِ مرسل اے تقی! اے حجت خالق!
ہمارے آقا و مولا!

أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

أَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

نظر ہے آپ کے در پر ہماری

ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو

اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے

اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!

فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے علی ابن محمد، بوالحسن فرزند مرسل اے نقی اے حجت خالق!

ہمارے آقا و مولا!

نظر ہے آپ کے در پر ہماری

ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپؑ کو

اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے

اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!

فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے حسنؑ ابن علی اے عسکری! فرزندِ مرسل اے ذکی اے حجت خالق!

ہمارے آقا و مولا!

نظر ہے آپؑ کے در پر ہماری

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا
الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ
يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا
وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا
وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ
بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا
عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا
وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ
اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ
يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى
خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ
وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے وصیِ عسکری اے قائم و مہدی اے فرزندِ رسول اے حجتِ خالق!
ہمارے آقا و مولا!
نظر ہے آپؑ کے در پر ہماری
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپ کو
اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے
اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت کے اہل!
فرمائیں سفارش درگہ حق میں ہماری،

اے ہمارے مالکو! آقاؤ! سردارو!
ہماری زندگی کے رہنماؤ! اور ہماری بے کسی اور بے بسی کے اے سہارو!
آپؑ کی دہلیز پر ہم سرنگوں ہیں،
ہم بناتے ہیں وسیلہ اور شفاعت کار اپنا بارگاہ ایزدی میں آپ کو

اب اللہ سے جو دُعا مانگنا چاہتے ہیں وہ مانگیے؛ اس کے بعد کہیے:

يَا سَادَاتِيْ وَ مَوَالِيَّ إِنِّيْ تَوَجَّهْتُ
بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَ عُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَ
حَاجَتِيْ إِلَى اللهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ
وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ إِلَى اللهِ فَاشْفَعُوْا لِيْ
عِنْدَ اللهِ وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ
عِنْدَ اللهِ فَإِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ إِلَى اللهِ
وَبِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُو النَّجوٰةَ
مِنَ اللهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللهِ رَجَآئِيْ
يَاسَادَاتِيْ يَا أَوْلِيَآءَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللهُ
اَعْدَآءَ اللهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

☆☆☆☆☆

اور آپ کی خدمت میں اپنی حاجتیں ہیں پیش کرتے

اے خدائے پاک کے نزدیک قدر و منزلت اور عزت و حرمت کے لائق

آپ فرمائیں سفارش اور شفاعت درگہ حق میں ہماری،

بخشوا دیجے گناہوں کو ہمارے،

آسرا ہم کو فقط ہے آپؑ کا

اور آپ ہی کی الفت و قربت سے ہم امید رکھتے ہیں نجاتِ اخروی کی،

آپؑ ہی سے آس ہے ہم کو،

قیامت میں نہ ہونے دیں ہمیں مایوس ہرگز،

اے ہمارے مالکو! آقاؤ، سردارو! اے ذات خالق کل کے مقرب دوستو!

تم پر ہو رحمت اور سلام،

اور جن خدا کے دشمنوں نے تم پہ ڈھایا ظلم،

ان پر اوّل و آخر ہو لعنت حق تعالیٰ کی،

ہماری یہ دعا مقبول ہو اے رب دو عالم!

☆☆☆☆☆